4

اِعْرابْ و حَرَکَاتْ

4.1 سبق کا تعارف:

عربی زبان کی یہ خصوصیت ہے کہ جب تک کسی لفظ پر پیش، زبر اور زیر نہ لگایا جائے ابتدائی درجات کا طالب علم نہ تو اسے صحیح پڑھ سکتا ہے اور نہ ہی ان کا مطلب اور معنی صحیح سمجھ سکتا ہے۔اسی لئے شکل و اعراب بہت ضروری ہے کیوں کہ اگر عربی الفاظ اور جملوں میں اعراب کی رعایت نہیں کی گئی تو الفاظ کے معانی بالکل بدل جائیں گے۔

4.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

۔آپ کو اس سبق میں اعراب کے بارے میں بتایا جائے گا کہ اعراب کتنی طرح کا ہوتا ہے۔
۔آپ یہ بھی سیکھیں گے کہ اعراب کبھی حرف اور کبھی حرکت (پیش، زبر، زیر) سے کیا جاتا ہے۔
۔آپ کو یہ معلوم ہوگا کہ اعراب کا اعتبار لفظ کے آخر والے حرف سے کیا جائے گا۔

4.3 اصل متن (اِعراب):

الفاظ پر جو پیش، زبر اور زیر لگائے جاتے ہیں انہیں اعراب و شکل کہا جاتا ہے۔بعض لوگوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ لفظ کی آخری حالت کو اِعراب کہتے ہیں۔ اعراب کی دو قسمیں ہیں ایک کو اِعـرَابْ بِـالْـحَـرَكَةِ اور دوسرے کو اِعـرَابْ بِالْحَرْف کہا جاتا ہے۔الفاظ میں اعراب کی تبدیلی سے معنی میں بھی تبدیلی ہو جاتی ہے کَتَبْتُ (میں نے

لکھا) كَتَبْتَ (تونے لکھا) مِنْ (سے) مَنْ (کون)۔

اِعرَابْ بِالْحَرَكَةِ: (حرکات کے ساتھ اعراب)

یعنی وہ اعراب جو زیر، زبر اور پیش سے ظاہر کیا جاتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)، رَأَيْتُ زَيْدًا (میں نے زید کو دیکھا، اور ذَهَبْتُ إِلَى بَيْتِ زَيْدٍ (میں زید کے گھر گیا)۔ ان تمام مثالوں میں زید کی دال پر غور کیجئے۔

حرکت کی علامات:

پیش ـُ زبر ـَ زیر ـِ جزم ـْ تشدید ـّ اور تنوین ـٌ ـً ـٍ ہیں۔

عربی زبان میں پیش کو ضمہ یا رفع کہتے ہیں جیسے اَللّٰهُ میں ہ جس لفظ کے آخری حرف پر پیش ہو اس کو مضموم یا مرفوع کہتے ہیں۔ یہ اعراب اسم اور فعل دونوں پر آتا ہے۔

مثالیں

1. رَأَيْتُ (میں نے دیکھا) 2. ذَهَبْتُ (میں گیا)

3. اَلْأُسْتَاذُ (استاذ) 4. اَلْفِيْلُ (ہاتھی)

2۔عربی زبان میں زبر کو فتحہ یا نصب کہتے ہیں جیسے أَنْعَمْتَ (تونے انعام کیا) میں الف اور ت جس حرف پر زبر ہو اس کو مفتوح یا منصوب کہتے ہیں۔ یہ اعراب اسم اور فعل دونوں پر آتا ہے۔

مثالیں

1. كَتَبْتُ رِسَالَةً (میں نے خط لکھا) 2. قَرَأْتُ الْقُرْآنَ (میں نے قرآن پڑھا)

3. دَخَلْتُ الْمُسْتَشْفَى (میں ہاسپٹل میں داخل ہوا) 4. رَكِبَ السَّيَّارَةَ (وہ گاڑی پر سوار ہوا)

3۔عربی زبان میں زیر کو کسرہ یا جر کہتے ہیں مِنَ الْبَيْتِ میں تِ جس لفظ کے آخری حرف پر زیر ہو اس کو مکسور یا مجرور کہتے ہیں۔ یہ اعراب اسم کے لئے خاص ہے۔

مثالیں

1. عَلَى الْكِتَابِ (کتاب کے اوپر) 2. إِلَى الْبَيْتِ (گھر تک)

3. فَوْقَ الطَّاوِلَةِ (میز کے اوپر) 4. قَلَمُ الرَّصَاصِ (پنسل)

4۔عربی زبان میں دوزبر دوزیراور دوپیش کوتنوین کہتے ہیں۔رفع کی تنوین کی اس کی علامت دوپیش ہے جیسے کِتَابٌ تنوینِ نصب اس کی علامت دوزبر ہے جیسے کِتَاباً یہ اکثر الف کی صورت میں لکھا جاتا ہےاور تنوینِ جر اس کی علامت دوزیر ہے جیسے کِتَابٍ میں بٍ:

مثالیں

1.هَذَا طَائِرٌ	(یہ پرندہ ہے)	2. طَائِرَةٌ	(جہاز)
3.مَطَارًا	(ایرپورٹ)	4.دُخَاناً	(دھواں)
5. سَبْعُ سَمٰوَاتٍ	(سات آسمان)	6.مِأَةُ رَجُلٍ	(سوآدمی)

5۔جس لفظ کے آخری حرف پرسکون ہواس کوساکن یامجزوم کہتے ہیں جیسے مِنْ اور اِنْ ہے۔

مثالیں

1.اِشْرَبْ	(پیو)	2.لَاتَضْرِبْ	(مت مارو)
3.اِنْ	(اگر)	4. فِيْ	(میں)

6۔زیر، زبر اور پیش کوحرکت کہتے ہیں جس لفظ پر یہ حرکت ہواسے متحرک کہا جاتا ہے جیسے ضَرَبَ، صَادِقٌ،اَمِيْنٌ وغیرہ۔

7۔جس حرف پرتشدید ہواسے مُشَدَّدْ کہتے ہیں جیسے لفظ اللّٰہ میں درمیان کا ل۔

8۔عربی زبان میں کبھی دوحرف ایک ہی جنس کے کلمہ میں پاس پاس واقع ہوتے ہیں۔جس میں پہلا ساکن ہوتا ہےتو ان دونوں حروف کوملا کرایک کردیتے ہیں اوراس پرتشدید(ّ)لگادیتے ہیں جواس بات کی علامت ہوتی ہے کہ اس لفظ میں دوحروف کوملا کرایک کردیا گیا ہے۔جیسے مُعَلِّمٌ کہ اصل میں مُعَلْ لِمٌ تھا دونوں لام کوضم کردیا گیا ہے۔

مثالیں

1. اِنَّ	(بےشک)	2. بِرٌّ	(نیکی)
3. حَمَّالٌ	(قلی)	4. جَرَّاحٌ	(سرجن)

9۔(ٓ) یہ مد کی علامت ہے اس کو عام طور سے الف کے اوپر لکھا جاتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ الف کو کھینچ کر پڑھا جاتا ہے ۔جیسے آدم (نام پیغمبر) وغیرہ۔

مثالیں

1. آدَمُ (نام پیغمبر)	2. اَلسَّمَآءُ (آسمان)
3. آمِرٌ (حکم دینے والا)	4. قُرْآنٌ (قرآن)

اِعراب بالحرف (حرف کے ساتھ اعراب)

اعراب بالحرف یعنی وہ اعراب جو بعض حروف کی زیادتی سے ظاہر کیا جاتا ہے جن حروف کی زیادتی سے اعراب کو ظاہر کیا جاتا ہے وہ الف (ا) واؤ (و) اور یاء (ی) ہیں۔ جیسے جَاءَ رَجُلَانِ (دو آدمی آئے)، دَخَلَ الْمُسْلِمُوْنَ (مسلمان داخل ہوئے)، سَلَّمْتُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ (میں نے مسلمانوں کو سلام کیا).

مثالیں

حالت رفعی	حالت نصبی	حالت جری
كِتَابَانِ	كِتَابَيْنِ	كِتَابَيْنِ
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ

عام طور پر عربی زبان میں لفظ کے آخر میں تنوین ہوتی ہے جیسے۔ حَجَرٌ (پتھر)، دَارٌ (گھر)، قَلَمٌ (قلم)، مگر کبھی الفاظ کے شروع میں الف لام (ال) بڑھا دیتے ہیں جیسے: اَلْكِتَابُ، اَلْبَيْتُ، اَلْحَجَرُ، اَلدَّارُ، اَلْقَلَمُ اس سے وہ الفاظ معرفہ (خاص) ہو جاتے ہیں۔جس لفظ کے شروع میں الف لام ہو اس کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے اور یہ یاد رہے کہ جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو اس کا ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے جیسے بَيْتٌ کے معنی ایک گھر یا کوئی گھر اور كِتَابٌ کے معنی ایک کتاب یا کوئی کتاب ہے۔

لفظ کی ایک تقسیم معرب اور مبنی کے اعتبار سے بھی کی جاتی ہے۔

مُعْرَبٌ: جس لفظ کے آخری حرف کی حرکت کسی عامل (پیش زبر زیر دینے والا) کی وجہ سے بدلتی رہے اس کو معرب کہتے ہیں۔جیسے رَجُلٌ، اَلْكِتَابُ، اَلْقَلَمُ یہ الفاظ اگر فاعل استعمال ہوں تو مرفوع ہو جائیں گے۔جیسے ذَهَبَ رَجُلٌ، كَتَبَ الْوَلَدُ وغیرہ۔

مَبْنِيٌّ: جس لفظ کے آخری حرف کی حرکت کسی عامل کی تبدیلی سے نہ بدلے جیسا ہے ویسا ہی رہے اس کو مبنی کہتے ہیں جیسے هـٰـؤُلاَءِ یہ لفظ مکسور ہے اگر اس کو فاعل بنایا جائے یا مفعول یا مبتدا یا خبر تب بھی مکسور ہی رہے گا جیسے خَـرَجَ هٰؤُلاَءِ، (وہ سب نکلے) نَـصَرْتُ هٰؤُلاَءِ (میں نے ان سب کی مدد کی) ذَهَـبْـتُ اِلَى هٰؤُلاَءِ (میں ان سب لوگوں کے پاس گیا)۔

حروف، ضمیریں، اسم اشارہ، اسم موصول، فعل ماضی، فعل امر و نہی سب مبنی ہوتے ہیں۔

4.4 تمرینات (متن پر مبنی سوالات):

1۔ اعراب کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں۔

2۔ اعراب بالحرکت اور اعراب بالحرف کی تین تین مثالیں دیجئے۔

3۔ حرکت سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔

4۔ تنوین کی تعریف کیجئے اور پانچ مثالیں دیجئے۔

5۔ ایسے پانچ حروف لکھئے جس میں مد کا استعمال کیا گیا ہو۔

6۔ نیچے لکھے ہوئے کلمات میں، زبر، اور جزم والے حروف کی تعیین کیجئے

هُوَ اِجْلِسْ قُلْ ذَهَبَ اَنْتَ اَنْتُمْ اَلْعِلْمُ اَلْعَيْنُ

اَلْمَدْرَسَةُ جَاْءَ نَظَرَ اُنْظُرْ جُلُوْسٌ

7۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ پر اعراب لگائیے۔

طائر، غلام، حامد، دلهي، مدينة، مدرسة ، قطار، كرسي، قلم، كتاب

8۔ درج ذیل الفاظ کی تنوینِ مرفوع کو تنوینِ منصوب میں تبدیل کیجیے۔

زيدٌ ، خالدٌ ، كتابٌ ، قلمٌ ، مكانٌ ، قرآنٌ، طبيبٌ ، ثوبٌ

9۔ نیچے علامات اعراب لکھی جارہی ہیں ان اعراب کے مطابق الفاظ مشکول کیجیے (اعراب لگائیے)۔

1۔ ٌ (تنوین مضموم) ----------------------------------

2۔ ٍ (تنوین مکسور) ---------------------------------

3۔ ً (تنوین مفتوح)-----------------------------------

4۔ َ (زبر) ---

5۔ ِ (زیر) - ---

6۔ ُ (پیش)---

7۔ ٓ (مد)--

8۔ ّ (تشدید)--

9۔ ْ (جزم)---

10۔درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے الفاظ لکھئے جس کے نیچے کسرہ ہو۔

1.إلىٰ ....

2.مِنْ...................................

3.عن ....

4.في...................................

5.غلامُ...................................

6.كتابُ...............................

7.مِئَةُ..........................

8.رَأَيْتُ في ....

4.5 اس سبق سے آپ نے کیا سیکھا:

۔ اس سبق کے ذریعہ اعراب لگا کر حروف کا پڑھنا معلوم ہوا۔

۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ اعراب کی تبدیلی سے الفاظ کے معانی کس طرح بدلتے ہیں۔

۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کچھ الفاظ پر اعراب کا اثر بالکل نہیں ہوتا وہ رفع ،نصب اور جر تمام حالتوں میں یکساں

رہتے ہیں۔

- اس سبق میں آپ نے یہ پڑھا کہ عربی زبان میں پیش، زبر اور زیر کو ضمہ، فتحہ کسرہ کے علاوہ رفع، نصب جر بھی کہتے ہیں۔
- یہ بھی معلوم ہوا کہ جس لفظ پر پیش ہوا ُسے مرفوع و مضموم اور جس پر زبر ہوا ُسے مفتوح و منصوب اور جس کے نیچے زیر ہوا ُسے مکسور و مجرور کہتے ہیں۔

4.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(اعراب کی تعریف)

1۔حروف کو جن حرکات کے ذریعہ مشکول (پیش، زبر، زیر لگا کر) کے معنی پہنائے جاتے ہیں انہیں اعراب کہتے ہیں۔

(اعراب بالحرکۃ کی مثالیں)

2۔ وَلَدٌ (لڑکا) کتاباً (کتاب) إِلَی الْمَدْرَسَۃِ (مدرسۃ کی طرف)

(اعراب بالحرف کی مثالیں)

مُسْلِمُوْنَ (بہت سے مسلمان) کِتَاْبَاْنِ (دو کتاب) عَلَی الطَّاْوِلَتَیْنِ (دو میزوں پر)

(حرکت کی تعریف)

3۔پیش زبر اور زیر کو حرکت کہتے ہیں۔

4۔دو پیش دوز بر اور دو زیر کو تنوین کہتے ہیں۔جیسے کِتَاْبٌ کِتَاْبٍ کِتَاْباً رَجُلٌ وَلَدٌ

(مد کا استعمال)

5۔ قُرْآنٌ آدَمُ اَلسَّمَآءُ آلاَمٌ (مصیبتیں) آمَاْلٌ (امیدیں)

(زبر اور جزم والے حروف)

6۔ إِجْلِسْ ذَهَبَ أَنْتُمْ جَاْءَ نَظَرَ أُنْظُرْ

(الفاظ اعراب کے ساتھ)

7۔ طَاْئِرٌ غُلَامٌ حَاْمِدٌ دِلْهِیْ مَدِیْنَةٌ مَدْرَسَةٌ قِطَارٌ كُرْسِيٌّ قَلَمٌ كِتَاْبٌ

(تنوین (مرفوع) کی تنوینِ منصوب میں تبدیلی)

8۔ زَيْدًا خَاْلِدًا كِتَاْباً قَلَماً مَكَاناً قُرْآناً طَبِيْباً ثَوْباً

(لکھے ہوئے علامت اعراب کے مطابق الفاظ)

9۔ 1. زَيْدٌ 2. بَيْتٍ 3. كِتَاْباً 4. أَنْتَ

5. مِنَ الْبَيْتِ 6.جَاْءَ الْوَلَدُ 7 . اَلْقُرْآنُ 8.اَللّٰهُ 9. اِذْهَبْ

(خالی جگہوں پر کسرہ والے الفاظ)

10۔ 1.إِلَى الْبَيْتِ 2.مِنَ الْمَدْرَسَةِ 3. عَنِ الْمَكَاْنِ 4.فِي الْمَسْجِدِ

5.كِتَاْبُ الْوَلَدِ 6. مِئَةُ رَجُلٍ 7.رَأَيْتُهُ فِى السُّوْقِ.